سوال

(634) سونے کے دانت لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد سونے کا دانت لگوا سکتا ہے؟ حالانکہ سونا مردوں کو حرام ہے؟ (محمد مسعود، صابر خورشید کالونی گجرات) (۱۹ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت شدید ضرورت سونے کا دانت لگوایا جا سکتا ہے۔

حدیث میں ہے: یوم کلاب کو ایک شخص کا ناک کٹ گیا تو اس نے چاندی کا لگوالیا۔ بعد میں اس میں بدبو پڑ گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سونے کا لگوالے۔ (سنن ابی داوٗد، بَابُ مَا جَائَ فِی رَبْطِ الْأَسْنَانِ بِالذَّہَبِ، رقم: ۴۲۳۲، سنن الترمذی، بَابُ مَا جَائَ فِی شَدِّ الأَسْنَانِ بِالذَّہَبِ، رقم: ۱۷۷۰)

’فیہ استباحة استعمال الیسیر من الذہب للرجال عند الضرورة کربط الاسنان بہ وما جری مجراہ معا لایجری غیرہ فیہ مجراہ۔ انتہی۔‘ (عون المعبود: ۱۸۴/۴)

اس کے باوجود تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ حتی المقدور سونے کا دانت لگوانے سے احتراز کیا جائے کیوں کہ مرد کے لیے اصلاً سونا حرام ہے۔ منصوص کے سوا حرمت کا پہلو غالب ہونا چاہیے، بالخصوص اس وقت جب کہ سونے کے دانت کا بدل باسانی دستیاب ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 468

محدث فتویٰ